شکارپور نکاسئ آب کے نظام اور شکارپور میں ٹیوب ویلوں کی مرمت اور دوبارہ بحالی کے لیے منصوبہ برائے ماحولیات وسماجی نظم ونسق (ای ایس ایم پی)

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری-ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) اضافی مالیات

حکومتِ سندھ- محکمہء آبپاشی

[Type here]

INFOTECH SOLUTIONS & CONSULTANTS

ایگزیکیٹو خلاصہ

سندھ فلڈ ایمر جنسی ری۔ ہبیلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) اضافی مالیات، سیلاب سے حفاظتی نظام، آبپاشی اور اور داہنے کنارے کی سطح کے نکاسئ آب کے نظام میں بہتری لائے گا۔ مزید براں، چھوٹے ڈیموں کی مرمت، ناگہانی سیلاب سے ہونے والی تباہی میں کمی لانے کیلیے چھوٹے ڈیم / پانی روکنے کے بند تعمیر کرے گا۔ اس کے علاوہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ۲۰۰۰۰۰۰ لوگوں کی آبادی، ۱۸۱۰۰۰۰ مکانات اور ۳۷۷۰۰۰۰ ایکڑ پر مشتمل فصلیں طوفانی بارشوں سے محفوظ ہو جائینگے۔

اس پروجیکٹ کے تین اہم اجزاء ہیں:

جز-۱: بنیادی ڈھانچے کی دوبارہ بحالی جز ۲: قدرتی آفات سے مقابلہ اور اداروں کی فنی معاونت کے لئے اداروں کو مضبوط کرنا، جز ۳: پروجیکٹ کے انتظام اور عملدرآمد۔

منصوبہ برائے ماحولیات اور سماجی نظم ونسق (ای ایس ای ایم پی) ماحولیاتی وسماجی اثرات اور ان میں کمی لانے کیلیے جز-ا کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں ذیلی پروجیکٹ کے ماتحت جز بشمول سیلاب سے حفاظتی بند کے نظام کی مرمت اور نکاسی آب کی سہولتوں کی فراہمی شامل ہیں۔ اس دستاویز میں اُن اسکیموں پر توجہ دی گئی ہے جن پر شکارپور زون میں عملدرآمد ہو رہا ہے جس میں شکارپور، لاڑکانہ اور قمبر - شہداد کوٹ کے اضلاع شامل ہیں۔ ان سب اضلاع میں مرمت اور دوبارہ بحالی کے یکسان نوعیت کام ہو رہے ہیں، اس لیے کہ اس خطے میں نکاسئ آب کا نظام وسیع انداز میں پھیلا ہوا ہے۔ شکارپور زون کی اسکیموں میں آرڈی ۰ سے ۵۴ تک لکھی نہر نکاسئ آب نالے کی مرمت اور دوبارہ بحالی، آرڈی ۰ سے ۸۵ تک حیدر چانڈیو نہر نکاسئ آب نالے کی مرمت اور دوبارہ بحالی، آرڈی ۰ سے ۱۰۴ تک طیب نہر نکاسئ

نالے کی مرمت اور دوبارہ بحالی، آرڈی ۴۰ سے ۷۰ تک ذکریا نہر نکاسیٔ آب نالے، اس سے ملحق نکاسیٔ آب نظام اور ٹیوب ویلوں کی مرمت اور دوبارہ بحالی۔

ابتدائی تحقیقات کے طئے شدہ معیار کے مطابق، مجوزہ ذیلی منصوبے پر عملدرآمد سے کم تر اور معتدل درجے کے ماحولیاتی و سماجی اثرات مرتب ہونگے۔ امکان ہے کہ یہ خدشات عارضی ہونگے، ان کی تلافی بھی ہو سکتی ہے اور پروجیکٹ کے مجوزہ علاقوں پر ان کے اثرات طویل عرصے تک نہیں رہینگے۔ ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کے اس منصوبے (اِی ایس ایم پی) کو عالمی بینک کی تحفظ و سلامتی کی ٹیم کی مشاورت سے اس انداز میں تشکیل دیا گیا ہے کہ ذیلی پروجیکٹ میں کمتر نوعیت کے اندیشوں کا ازالہ کیا جا سکے۔ دوبارہ بحالی اور مرمت کے کام شیڈیول ۲ اور سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ (ای پی ای)، ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئے ای ای) / تشخیص اتھارٹی برائے ماحولیاتی اثرات (ای آئی اے) کے نظر ثانی شدہ ضابطوں ۲۰۲۱ کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس لئے 'کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ' یا این او سی حاصل کرنے کے لیے ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئی ای ای) تشکیل دینے کے بعد تشخیص اتھارٹی برائے ماحولیاتی اثرات (ای آئی اے) کے پاس رپورٹ جمع کی گئی اور بتاریخ ۲۸ جون ۲۰۲۴ مجاز اتھارٹی سے 'کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ' یا این او سی کامیابی سے حاصل کر لیا گیا ہے۔

ذیلی پروجیکٹ کے علاقے کا ماحولیاتی اور سماجی بیس لائین، اوپر کی سطح اور زیر زمین پانی کے معیار کے ساتھ ساتھ ارد گرد کی فضا اور شور کی سطح کے تجزیئے سے طئے کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی معیار کی بیس لائین کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اعداد و شمار قابل قبول اور اور سندھ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس کی طئے شدہ حدود میں ہیں۔ ذیلی پروجیکٹ کی اراضی میں مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی کسی نسل کو بند نہیں کیا گیا۔ یہ علاقے جنگلی جانوروں کی پناہ گاہ یا محفوظ قرار دیے گئے کسی علاقے کے نزدیک بھی نہیں ہیں۔

ذیلی پروجیکٹ کے مختلف علاقوں سے مٹی کے نمونوں کے حصول کا فریضہ (سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ-ایس ای پی اے سے منظور شدہ) میسرس ڈکام پاکستان لیبارٹری نے کیا اور سندھ اینوائر نمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس (ایس ای کیو اے) کے طئے شدہ معیار کے مطابق ان اجزاء کا تجزیہ کیا گیا۔

ذیلی پروجیکٹ کا علاقہ ۲اے کے حصے میں آتا ہے جہاں کے زلزلے کے جھٹکوں کی پیائش (پی جی اے) ۰۔۰۸ سے لیکر ۰۔۱۶ تک ہے۔ اپریل، مئی، جون کے مہینوں میں یہاں موسم گرما میں درجۂ حرارت ۴۴ سیلسیس سے بڑھ جاتا ہے۔ اس علاقے میں بارشوں کی سالانہ اور اوسط پیمائش ۰۔۰۳ سے ۱۔۹۲ انچ ہے۔

منصوبے کے مجوزہ علاقوں میں سماجی بیس لائین جوڑنے کے لئے چالیس یہاتوں اور آبادیوں میں سروے کیے گئے اور مشاورت حاصل کی گئی۔ دیہات کا انتخاب اس بنیاد پر کیا گیا کہ حکمت عملی کے حوالے سے وہ آبادیاں منصوبے کی اثر نفوذ والی راہداری کے کتنے نزدیک ہیں اور ذیلی پروجیکٹ پر ان کے کیا براہِ راست اثرات ہونگے۔ دیہاتی نمائندوں اور دوسرے اہم شراکت داروں نے، ان اقدامات کے سلسلے میں سندھ محکمہء آبپاشی کی بہت تعریف کی۔ گاؤں کے ان نمائندین کے بقول، وہ پُرامید ہیں کہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ان کے آشیانوں کا تحفظ ہو گا، ان کی روزی روٹی اور ذرائع آمدن کی حفاظت ہو گی، نقل مکانی کا خطرہ کم ہو جائے گا اور اس طرح ان کی غربت میں کمی آتی جائے گی۔

ذیلی پروجیکٹ کی چھان بین، ماحولیاتی اور سماجی معاملات کی ایک فہرست کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔ انفرادی فہرستیں پر کرنے کے لئے زمینی سروے کیا گیا۔ ان سرویز کے دوران جو بھی ماحولیاتی اور سماجی اندیشے قلمبند ہوئے، ماحولیاتی وسماجی نظم ونسق کے منصوبے (ای ایس ایم پی) کی تشکیل کے دوران ان سب معاملات پر غور کیا گیا۔ بحالی اور مرمت کے کام کل اراضی تک محدود رہینگے۔ اس اراضی میں عوامی استعمال کی کوئی عمارت یا کاروباری سرگرمیوں کا کوئی وجود نہیں دیکھا گیا۔

[Type here]

مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کے درمیانی مقام پر ۲۵۰ فیٹ تک غیر ارادی منفی اثرات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ذیلی پروجیکٹ قریب آثارِ قدیمہ کا کوئی نشان، تہذیب و تمدن سے متعلق مادی اثاثے یا قبرستان نظر نہیں آئے۔ متعلقہ پروجیکٹ کی جگہ یا اس کے آسپاس کسی طرح کے قدرتی یا ثقافتی مسکن نہیں دیکھے گئے کہ جن کا تعمیری کام کی وجہ سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہو۔ اس تعمیری مرحلے کے دوران سماجی لحاظ سے حساس مقامات مثلن مساجد، اسکول، بنیادی صحت مرکز اور قبرستان وغیرہ کے غیر ارادی طور پر متاثر ہونے کا امکان ہے۔ لیکن یہ اثرات وقتی ہونگے (نقصانات میں کمی لانے والی تدابیر) سے ان کی تلافی ہو سکتی ہے، اور یہ اثرات کم اہمیت کے اور مختصر مدت کیلئے ہیں۔

تعمیراتی کاموں میں آسانی کے لیے کوئی بھی درخت نہیں ہٹایا جائے گا۔ ان میں سے کوئی بھی درخت آئی یو سی این کی فہرست میں شامل نہیں جس کے ختم ہونے کا خطرہ ہو۔ تعمیراتی عمل کو آسان بنانے کی خاطر، تعمیری کاموں کے آغاز سے پہلے، درختوں سے متعلق درختوں کی تفصیل یا انونٹری تیار کی جائے گی، یہ یقینی بنانے کے لیے کہ، ذیلی منصوبے کے قرب و نواح میں شہری سہولتوں کی تعمیر کی وجہ سے، موجود درختوں پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اس کام کا ذمہ تعمیراتی ٹھیکیدار کے سَر ہو گا۔ تعمیراتی کاموں کا ٹھیکیدار، ذیلی منصوبے کی علاقے میں درخت لگانے کا ذمیوار ہو گا کیونکہ شجرکاری بھی بل آف کوانٹٹی کا حصہ ہے۔ زمینی سروے کے دوران ذیلی پروجیکٹ کی حدود میں کسی قسم کے تحفظاتی جنگلات نظر نہیں آئے، نہ ہی مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی نسل دیکھی گئی۔

تعمیراتی کام سے وابستہ مزدوروں اور پیشے سے وابستہ صحت اور حفاظت کے امور کو یقینی بنانے کے لئے جامع طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ اس میں بیماریوں اور حادثات سے بچنے کے لئے مستقل چھان بین، مزدوروں اور دیہاتیوں کو صحت صفائی کے متعلق معلومات فراہم کرنا، صحت و صفائی کے لئے ضروری اقدامات کرنا، ہنگامی بنیادوں پر فوری امداد کے طریقوں پر عملدرآمد، صفائی کے لئے ضروری سہولیات کی فراہمی، پینے کے صاف پانی اور مزدوروں کیلئے کچرے کے

ڈبوں کی فراہمی شامل ہیں۔ یہ تمام امور ایس ایف ای آر پی کیلئے تیار شدہ لیبر مئنجمینٹ پروسیجر کے مطابق اور بغیر کسی رکاوٹ کے اس کے ساتھ منسلک ہیں۔

سندھ فلڈ ایمر جنسی ری۔ ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) یا موجودہ منصوبہ برائے ماحولیات وسماجی نظم و نسق (ای ایس ایم پی) پر عملدرآمد کیلئے شعبہ ٔعملدرآمدگی یا پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) سندھ کے محکمہ ٔآبپاشی کی ذمیداری ہوگی۔ اس کا سربراہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ہے۔ پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) میں کنسٹرکشن سپروژن کنسلٹنٹ (سی ایس سی) کو بھی شامل کیا گیا ہے جو تعمیراتی امور کی نگرانی کا ذمیدار ہوگا۔ علاوہ ازیں، تعمیراتی کاموں کے ٹھیکیدار کے پاس نقصانات میں کمی لانے کے لئے اقدامات کرنے اور موجودہ ای ایس ایم پی میں واضح شدہ دوسری ضروریات کی فراہمی کیلئے، ماحولیاتی وسماجی صحت اور تحفظ کے لیبر افسر کی تقرری کرے گا۔

اینوائرنمنٹل اینڈ سوشل مئنجمینٹ پلان پر عملدرآمدگی کیلئے -/۲۲۳۵۳۰۰۰ روپے کا الگ بجٹ مختص کیا گیا ہے۔